



سوال

(94) ظہر کی سنتیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی ظہر سے پہلے سنتیں نہیں پڑھ سکا تو کیا فرض نماز کے بعد انہیں ادا کیا جاسکتا ہے، اس سلسلہ میں ہماری قرآن و حدیث کے مطابق راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر بھول جائے یا سو جانے یا دیر سے آنے کی وجہ سے سنتیں رہ جائیں تو ان کی قضا ادا کی جاسکتی ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے: ”جو شخص کسی نماز کو بھول جائے یا نماز کے وقت سویا رہے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے جب یاد آئے تو اس وقت پڑھے۔“ [1]

اس طرح اگر مصروفیت کی وجہ سے سنتیں رہ جائیں تو مصروفیت ختم ہونے کے بعد انہیں پڑھا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ مصروفیت کی وجہ سے ظہر کے بعد والی دو سنتیں نہیں پڑھ سکے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد مصروفیت کے اختتام پر انہیں ادا کیا تھا۔ [2]

ان احادیث کی روشنی میں اگر نماز ظہر سے پہلے والی سنتیں رہ جائیں تو انہیں نماز کے بعد ادا کیا جاسکتا ہے لیکن پہلے نماز ظہر کے بعد والی دو سنتیں پڑھی جائیں پھر ان کے بعد پہلی چار سنتیں ادا کی جائیں۔ (واللہ اعلم)

[1] صحیح بخاری، الصلوٰۃ: ۵۹۷۔

[2] صحیح بخاری، السهو: ۱۲۳۳۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

جلد 4 - صفحہ نمبر: 121

محدث فتویٰ